السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راجیو گاندھی کے قتل کی خبر سن کر ایک تعلیم یافتہ شخص کے منہ سے بے ساختہ "اناللہ وانا الیہ راجعون "نکلا خبر سنانے والے نے اعتراض کیا کسی غیر مسلم کی موت پر یہ قرآنی جملہ نہیں پڑھنا چاہیے ۔محلے کے خطیب سے یہ مسئلہ دریافت کیا گیا تو انھوں نے فرمایا کہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن میری تسلی نہیں ہوئی کیوں کہ قرآن پاک میں جہاں یہ جملہ آیا ہے اس کے سیاق وسباق میں صابروں اورہدایت یافتہ لوگوں کا ذکر ہے ظاہر ہے کہ صبر اورہدایت یافتگی ایک مسلم ہی کا اشعار ہوسکتا ہے بہر حال آپ جواب دیتے وقت صرف منطقی اور قرآنی دلائل ہی نہ دیں بلکہ یہ بھی فرمائیں کہ ہمارے ہادہ برحق صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر اسلاف گرامی کی اس سلسلے میں کیا روش تھی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک کافر مشرک کی موت پر "اناللہ وانا الیہ راجعون یا افسوس کا اظہار نہیں ہونا چاہیے تھا سبقت لسانی سے خطا ہو گئی ہے تو استغفر اللہ "پڑھنا چاہیے محلہ کے خطیب صاحب سے سہو ہوا ہے قرآن مجید نے فرعون اوراس کی قوم کی ہلاکت کا تناظر بیان فرمایا ہے:

فَما بَكَت عَلَيهِمُ السَّماءُ وَالأَرضُ وَما كانوا مُنظَرينَ ٢٩ ... سورة الدخان

پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی "پھر مومن کے لیے لائق ہے کہ کافر کی موت پر افسوس کا اظہار کرے : ہر گز نہیں ۔"

اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا :

(قال ابولہب (علیہ لعنة اللہ) للنبی صلی اللہ علیہ وسلم : تبالک سائر الیوم فنزلت : (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ))

یعنی" ابولہب نے (اس پر اللہ کی لعنت ہو) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا :

(تبالک سائر الیوم'' (بخاری باب شرار الموتیٰ) صحيح البخاري کتاب الجنائز باب زکر شرار الموتی (١٣٩٤ ''

اس سے معلوم ہوا کہ کافر کے فقدان پر افسوس کی بجائے اظہار ناراضی ہونا چاہیے ۔ دوسری روایت میں ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی : آپ کا گمراہ چچا ابو طالب مرگیا ۔ فرمایا : جا اسے دفن کر دے کوئی نیا کام مت کرنا حتی کہ تو میرے پاس آئے پس میں گیا اس کو دفن کر کے واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے غسل کا حکم دیا اور میرے لیے دعا کی ۔ (صححہ البانی صحیح ابی داؤد باب (الرجل یموت لہ قرابة مشرک (٣٢١٤) للبانی والنسائی کتاب الطھارة باب الغسل من موالاة مشرک (١٨٤) والجنائز (١٨٩٥) (باب الرجال یموت لہ قرابة مشرک سنن ابی داوَد

اگر کافر کی موت پر اظہار افسوس روا ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواہ ادنی سے ادنی الفاظ میں کرتے یہاں ضرور کرتے کیونکہ ابو طالب نے دنیاوی زندگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھر پور ساتھ دیا تھا ابو طالب ہی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا :

(فاصدع بامرک ماعلیک غضاضة حتی اوسد فی التراب دفینا (ابن ہشام (١/٢٦٥) (٢٦٦) بحوالہ الرحیق المختوم ص ١٣٩

(یعنی "جب تک قبر کی مٹی میرا تکیہ نہیں بن جاتی لوگوں تک اپنا پیغام دل کھول کر پہنچا دیجیے ۔ اس وقت کلمہ خیر کے نطق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل خاموشی عدم جواز کی دلیل ہے ۔ (واللہ ولی التوفیق

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص511